O

اپنی کاوش ابھی شعوری تھی
قلب کی روشنی ادھوری تھی

میرے جذبوں میں چاشنی کم ہے
ورنہ سوچوں کی آنچ پوری تھی

تجھ کو کھویا تو پا لیا خود کو
زیست میں یہ کمی ضروری تھی

خاک خوردہ چٹائی پر ماتھا
روشنی، راستی، حضوری تھی

اب عماد اُن دنوں کا ذکر ہی کیا
جب تجھے آگہی سے دوری تھی

https://emad-ahmad.com/